نسبت کی مدنی بہاریں (حصہ 8)

چمکدار کفن

مع

(عاشقانِ رسول کی ایمان افروز وفات کے 8 سچے واقعات)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کے تحریری گلدستے ''**سیاہ فام غلام**'' میں منقول ہے کہ امامُ الصّابرین، سیّدُ الشّاکرین، سلطانُ الْمُتَوَکِّلین صلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: جبریل عَلَیْہِ السَّلام نے مجھ سے عرض کی کہ رب تعالٰی فرماتا ہے: اے **محمد**! عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا امتی تم پر ایک بار دُرود بھیجے، میں اُس پر دس رَحمتیں نازل کروں اور آپ کی امّت میں سے جوکوئی ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔ (مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیح، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی الخ، الفصل الثانی، ۱/۱۸۹، الحدیث: ۹۲۸)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْحَنّان فرماتے ہیں: رب کے سلام بھیجنے سے مُراد یا تو بذریعۂ ملائکہ اسے سلام کہلوانا ہے یا آفتوں اور مصیبتوں سے سلامت رکھنا۔

(مراۃُ المناجیح، ۲/۱۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿1﴾ چمکدار کفن

سکھر (بابُ الاسلام سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے کہ خوش قسمتی سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آ گیا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے مختلف رسائل پڑھنے اور بیانات سننے کی برکت سے ایمان کی حفاظت کی فکر پیدا ہوئی اور اسی جذبے کے تحت میں نے اپنے والد صاحب (حاجی ولی محمد عطاری) پر بھی انفرادی کوشش شروع کر دی اور انہیں **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات سنانے کی ترکیب بنائی۔ چونکہ ابو جان کافی عرصے سے بیمار تھے اس لیے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات میں ایمان کی حفاظت کی ترغیب سن کر اکثر اوقات ایمان پر خاتمے کی دعا کیا کرتے تھے۔ نومبر 2007ء میں مجھے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت ملی وہاں **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ایمان افروز بیان اور رقت انگیز دعا نے مجھے رُلا دیا اور میں نے اشکباری کرتے ہوئے اپنی اور گھر والوں بالخصوص والد صاحب کی صحّت و ایمان کی سلامتی کی دعا مانگی۔ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع سے واپس آکر والد صاحب کی خدمت و تیمارداری میں مصروف ہو گیا، بیماری کی وجہ سے والد صاحب

کا گلا خراب ہونے کے باعث آواز اس قدر بیٹھ چکی تھی کہ بات کرتے تو کان ان کے منہ کے قریب لے جانا پڑتا تھا۔ میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے حضور غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق کے مریدوں میں شامل ہونے والے خوش نصیبوں کے ایمان افروز خاتمے کے احوال سن رکھے تھے اور امید تھی کہ والد صاحب پر بھی ضرور کرم ہوگا۔ میرا حسنِ ظن ہے کہ ملتان شریف کے سنّتوں بھرے اجتماع میں آخری دن میری مانگی گئی دعا کی برکت سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے خصوصی کرم فرمایا جس کا اندازہ مجھے والد صاحب کے انتقال کے وقت ہوا۔ ہوا کچھ یوں کہ اجتماع سے واپسی کے تقریباً دس یا بارہ روز بعد میں نے خواب دیکھا کہ والدِ محترم عمرہ کی سعادت کے لئے اکیلے سفر پر روانہ ہو رہے ہیں۔ مغرب کا وقت تھا مجھے خیال آیا کہ والد صاحب رات دیر سے مکہ مکرمہ پہنچیں گے۔ چونکہ والد صاحب شدید بیماری کی وجہ سے ضعیف اور کمزور تھے، سوچا انہیں بتا دوں کہ رات مکہ مکرمہ پہنچ کر آرام کر کے صبح عمرہ ادا کر لیں کہ دیکھتے ہی دیکھتے اچانک والد صاحب صحت مند، تندرست و توانا ہو گئے۔ یہ دلنشین منظر دیکھ کر میں ان سے گلے ملا اور خوشی سے میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، میں نے روتے ہوئے کہا ''آپ نے مدینہ شریف جانے کی نیت کی تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو صحت عطا فرما دی۔'' اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے باب المدینہ (کراچی) کے ایک

مفتی صاحب سے فون پر اس خواب کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے خواب کی جو تعبیر بتائی وہ یہی تھی کہ والد صاحب کا ایمان کی حالت میں جلد انتقال ہو جائے گا۔ والد صاحب نے انتقال سے چند روز قبل ہی بستر پر لیٹے لیٹے زیادہ تر دعا و استغفار کا معمول بنا لیا تھا لیکن یہ معمول صرف تنہائی ہی میں ہوتا تھا اسی طرح روزانہ رات کو چھوٹے بھائیوں سے اٰیَۃُ الْکُرسِی اور قرآن پاک کی آخری سورتیں وَالضُّحٰی سے وَالنَّاس تک سنا کرتے تھے۔ انتقال سے تین روز قبل **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کی ایک کیسٹ فرمائش کر کے تین مرتبہ سنی۔ ایک رات (جو کہ ابو جان کی آخری رات تھی) ہم نے دیکھا کہ درد و کرب کی سی کیفیت سے بار بار آنکھیں بند کر لیتے تھے، ہم جونہی ان کی طرف متوجہ ہوئے والد صاحب نے یکا یک کلمہ شریف پڑھنا شروع کر دیا، میں تو حیران ہی رہ گیا کہ والد صاحب کی آواز تو بالکل بیٹھ گئی تھی لیکن انہوں نے اتنی بلند آواز سے کلمہ شریف پڑھا کہ میں نے ان کے قدموں کی طرف کئی فٹ دور ہونے کے باوجود آسانی سے سن لیا۔ کلمہ شریف پڑھنے کے بعد انہوں نے بھائی سے سُورَۃُ الْفِیْل اور سُورَۃُ الْکَافِرُون پڑھنے کو کہا تو بھائی نے کئی بار ان کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اِیْمَانِ مُفَصَّل اور اِیْمَانِ مُجْمَل بھی سنا دیں۔ اس کے بعد والد صاحب نے بستر تبدیل کروا کر پاک صاف چادر بچھانے کا کہا۔ ہم نے فوراً تعمیل کی، کچھ دیر والد صاحب کی تیمار داری

کے بعد تمام افراد سو گئے ۔25 نومبر 2007ء فجر کے بعد اچانک والدہ کی آواز کانوں میں پڑی کہ جلدی آؤ، جلدی آؤ تمہارے ابو کوئی جواب نہیں دے رہے۔ یہ ہوش رُبا آواز سن کر پیروں تلے سے زمین ہی نکل گئی، بے اختیار دوڑتے ہوئے والد صاحب کے کمرے میں پہنچے تو ابو جان چہرہ قبلہ رو کیے ہمیشہ کے لیے سو چکے تھے ۔دو اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر بڑے بھائی نے والد صاحب کو غسل دیا۔ مدینہ شریف سے آیا ہوا کفن اور پیرو مرشد کے کچھ تبرکات بھی والد صاحب کو نصیب ہوئے ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مبلّغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ مرکزی مجلسِ شوریٰ، حاجی ابو رضا محمد علی عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ باپا کے مدنی وصیّت نامہ کے مطابق قبر پر اذان و تلقین کے بعد نعت خوانی اور دُرود و سلام کا سلسلہ رہا۔ والد صاحب کے انتقال کے کچھ عرصہ بعد ہم تمام اہل خانہ باب المدینہ (کراچی) منتقل ہو گئے ۔2008ء میں ہونے والی مُون سون کی شدید بارشوں کے باعث دیگر کئی قبروں کے ساتھ ساتھ والد صاحب کی قبر بھی مکمل طور پر بیٹھ گئی۔ اطّلاع ملنے پر ہم ہاتھوں ہاتھ سکھر پہنچ گئے ۔ ماہِ رمضان سے چند روز قبل سکھر میں اہلسنّت و جماعت کے ایک مفتی صاحب دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر قبر کے بارے میں بتایا اور شرعی حکم دریافت کیا۔ مفتی صاحب نے فرمایا کہ قبر کھول کر مٹی نکال لی جائے لیکن کفن کو نہ چھیڑا جائے۔

16اکتوبر2008ء بروز جمعرات سکھر کے فیضانِ مدینہ میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی اورخوب رورو کر دعا کی کہ والد صاحب کی قبر کشائی کے موقع پراللہ عَزَّوَجَلَّ کرم فرمائے۔اجتماع سے واپسی پرگھر آکر سوگیا۔خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ہم تینوں بھائی والد صاحب کی قبر کی صفائی کے لئے قبر کشائی کر رہے ہیں،قبراندر سے ایک کمرے کی طرح وسیع و عریض نظر آرہی ہے۔دریں اثنا والد صاحب قبر سے اٹھ کر یہ کہتے ہوئے چلے جاتے ہیں کہ تم صفائی کرو میں وضو کر کے آتا ہوں۔قبر میں ایک جانب کچھ چھوٹے چھوٹے پتھر اورتھوڑی سی مٹی تھی،باقی مکمل صاف اوردن کی روشنی کی طرح چمکدار تھی اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔

20اکتوبر2008ء بروز پیر میں نئے تختے لے کر قبرستان پہنچ گیا اور اپنے سامنے قبر کھلوائی تو دیکھا کہ پوری قبر مٹی سے بھری ہوئی تھی قبر کے اوپر رکھی چٹائی مکمل طور پر گل چکی تھی لیکن جب مٹی ہٹائی تو دیکھا کہ تقریباً ایک سال گزرنے کے باوجود والد صاحب کا جسم اورکفن بالکل اسی طرح صحیح سلامت تھے جیسا کہ تدفین کے وقت تھے۔چونکہ مفتی صاحب نے کفن نہ کھولنے کی تاکید کی تھی لہٰذا چہرہ دیکھنے کی کوشش نہیں کی لیکن اچھی طرح دیکھنے سے یہ یقین ہوگیا کہ چہرہ قبلہ رخ ہے اورکفن بالکل صحیح وسلامت تھا اورکسی قسم کی بدبو وغیرہ بھی نہیں آرہی تھی۔

کفن بالکل نیا لگ رہا تھا حالانکہ شدید بارشوں کے بعد سے تقریباً ڈھائی ماہ تک میّت اور کفن پر منوں مٹی پڑی رہی تھی اس کے باوجود کفن میں صرف تھوڑا سا میلا پن تھا جو مٹی لگنے سے نظر آتا ہے لیکن کپڑے کا نیا پن اور چمک برقرار تھی۔ کفن کے اندر کا کچھ حصہ مٹی صاف کرتے ہوئے الٹ گیا تو دیکھا کہ کفن اندر سے بالکل سفید اور چمکدار تھا۔ تدفین کے وقت عرقِ گلاب کی جگہ عِطر ڈالا گیا تھا مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ تدفین کے وقت کفن پر عطر کی شیشی انڈیلی گئی تھی جس سے سینے کے اوپر ایک جگہ عطر زیادہ گر گیا تھا اس عطر کا دھبّا ابھی تک برقرار تھا۔ اس روح پرور منظر کو دیکھ کر ایمان تازہ ہوگیا اور میرے دل میں دعوتِ اسلامی اور بانیِ دعوتِ اسلامی یعنی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مزید محبت گھر کرگئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ والوں سے نسبت قائم کرنا دارین کی سعادتوں کے حصول کا ذریعہ ہے جیسا کہ اس مدنی بہار میں سنّتوں کے عامل، ولیِ کامل شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے پیروں کے پیر، روشن ضمیر، شیخ عبدالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبَّانِی کا مرید ہونے والے کی ایمان افروز وفات اور بعدِ وفات طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود ان کے جسم وکفن کے سلامت ہونے کی مدنی بہار ظاہر ہوئی، اس طرح کی ایک نہیں بلکہ متعدد بہاریں

ہیں ،لہٰذا زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے ہمیں بھی دعوتِ اسلامی اور بانیٔ دعوتِ اسلامی کے دامن سے وابستہ ہو جانا چاہئے اور مدنی مقصد **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''** کے تحت مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔اِنْ شَآءَ اللہ ہمیں بھی ڈھیروں ڈھیر برکتیں حاصل ہوں گی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿2﴾ سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ سے بُلاوا آگیا

ٹھینگ موڑ (قصور، پنجاب) کے علاقے اِلٰہ آباد کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تو تھا لیکن مدنی کاموں کے سلسلے میں سستی کا شکار تھا۔حُسنِ اتفاق سے محرم الحرام ۱۴۳۱ھ بمطابق جنوری 2010ء کو دعوتِ اسلامی کے ڈویژن مشاورت کے ذمہ دار اسلامی بھائی سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا، جب انہیں میری مدنی کاموں میں عدم دلچسپی کا علم ہوا تو انفرادی کوشش کرتے ہوئے نہ صرف مدنی کام کرنے کا ذہن دیا بلکہ صدائے مدینہ کی پابندی کرنے کی ترغیب بھی دلائی (مسلمانوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں نمازِ فجر کے لئے جگانے کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ''صدائے مدینہ لگانا'' کہتے ہیں) نیز اس ضمن میں انہوں نے

مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا فرمان **”صدائے مدینہ دکھائے مدینہ“** بھی سنایا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا ذہن بن گیا اور حاضریٔ مدینہ کی امید پر اگلے ہی دن میں نے اس پر عمل شروع کر دیا۔ صدائے مدینہ کیا لگانی شروع کی مجھ پر تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کرم ہو گیا۔ میرے تو وارے ہی نیارے ہو گئے، قسمت کا ستارا یوں چمکا کہ اسی سال مجھے بارگاہِ مصطفٰی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حاضری کا شرف حاصل ہو گیا۔ کرم بالائے کرم یہ کہ صدائے مدینہ کی برکت سے میرے بڑے بھائی کو بھی حج کی سعادت نصیب ہوگئی، دورانِ حج شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہونے کا شرف بھی مل گیا۔ شاید یہ مدینے شریف کی حاضری اور ایک ولیٔ کامل سے بیعت کی برکت تھی کہ میرے بھائی ”محمد بشیر احمد عطاری“ جو پہلے نمازوں کی ادائیگی میں سستی کا شکار تھے لیکن اب تمام گناہوں سے توبہ کر کے نیکیوں کی جانب مائل ہونے لگے۔ باجماعت نماز کا اہتمام کرنے لگے۔ داڑھی شریف کی بھی نیّت کر لی۔ حج سے واپسی آنے کے کم وبیش دو ماہ بعد جبکہ ایک عزیز کی شادی میں شریک تھے، بارات آنے ہی والی تھی لیکن جونہی نماز کا وقت ہوا سب کو باٰوازِ بلند نماز کی دعوت دی اور مسجد کی جانب چل دیے۔ جب وضو کے لئے وضو خانے پر پہنچے تو اچانک دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے گر پڑے۔

نمازیوں نے آگے بڑھ کر اُٹھایا اور مسجد میں لِٹا دیا۔ مسجد میں لِٹاتے ہی ان کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کرگئی ۔ وہاں موجود سبھی لوگ بھائی جان کی اس ایمان افروز وفات پر رشک کرنے لگے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! موت برحق ہے ایک نہ ایک دن ضرور آنی ہے اور ہمیں اس دارِ فانی سے دارِ بقا کی طرف کوچ کرنا ہے لیکن مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق مل جانا بہت بڑی سعادت ہے۔ اللہ تعالٰی ہمیں ایمان و عافیت کے ساتھ مدینہ پاک میں شہادت کی موت عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ اشکوں کا دَھارا

خانقاہ ڈوگراں (ضلع شیخوپورہ، پنجاب، پاکستان) کے نواحی علاقے گلسِیاں بھٹّیاں کے ایک مدنی اسلامی بھائی (جامعۃ المدینہ کے فارغ التحصیل اسلامی بھائی کو مدنی کہتے ہیں) کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے والدِ محترم **عبدالحمید عطاری** عَلَیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ البَارِی تقریباً 12 سال ہیپاٹائٹس کے موذی مرض سے دوچار رہے مگر اس دوران ہم نے کبھی ان کی زبان سے بے صبری والا کوئی جملہ نہیں سنا، ہمیشہ صبر

وتحمّل کا دامن تھامے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پر راضی رہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ خوش قسمتی سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آ گیا، جہاں نیکی کی دعوت کا عظیم جذبہ نصیب ہوا لہٰذا میں نے والد صاحب کی خدمت میں نیکی کی دعوت پیش کرتے ہوئے داڑھی شریف رکھنے اور نمازوں کی پابندی کرنے کی درخواست پیش کی جس کی برکت سے انہوں نے ایک مشت داڑھی رکھنے کے ساتھ ساتھ نمازوں کی پابندی شروع کردی اور ترغیب دلانے پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہوکر غوثِ پاک عَلَیْہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق کے مریدوں میں شامل ہو گئے ۔ایک ولیِ کامل سے نسبت تو کیا ہوئی والد صاحب کا تو اندازِ زندگی یکسر بدل گیا۔ان کی زبان پر ذکرودرود کے ترانے جاری ہوگئے ۔رمضان المبارک کے مکمّل روزے رکھنے کا معمول بن گیا۔دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں بھی دوبار شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔انتقال سے قبل انہیں حرمین طیّبین کی حاضری بھی نصیب ہوئی۔ والد صاحب اپنے پیرومرشد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بے پناہ عقیدت ومحبت کا اظہار فرماتے تھے۔ غالباً 2000ء میں جب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی کاموں کے سلسلے میں پنجاب تشریف لائے تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو گجرات سے براستہ شیخوپورہ سردار آباد جانا تھا۔ والد صاحب باوجود طبیعت ناساز ہونے کے رات بھر اپنے پیر

ومرشد کی زیارت کی تڑپ دل میں لیے اس راستے پر انتظار کرتے رہے جدھر سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے گزرنا تھا۔ بالآخر انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور نمازِ فجر سے کچھ قبل امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی شیخوپورہ تشریف آوری کے نعرے بلند ہونے لگے۔ نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد اشراق وچاشت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ ادا کیں اور اپنے پیرومرشد کی زیارت و ملاقات کا شرف پا کر گھر لوٹے۔ ان کا چہرہ خوشی کے مارے گلاب کے پھول کی طرح کھلا ہوا تھا، کچھ دن بعد والد صاحب کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی، انہیں قریبی اسپتال میں داخل کروادیا گیا۔ بالآخر طویل علالت کے بعد 11 رمضان المبارک ۱۴۲۷؁ھ بمطابق 15 اکتوبر 2006؁ء میں لاہور کے اسپتال میں انتقال کر گئے۔ والد صاحب کی جدائی کے صدمے سے میری حالت عجیب ہو گئی۔ آنکھوں سے اشکوں کا دھارا بہہ نکلا والد صاحب کو جب گھر لایا گیا تو گھر والوں پر قیامت ٹوٹ پڑی، سب زاروقطار رونے لگے مگر میں نے ہمّت کی اور آگے بڑھ کر گھر والوں کو صبر کا دامن تھامنے اور چیخ وپکار سے باز رہنے کی ترغیب دلائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی کی برکت تھی کہ اس دوران خود بھی نمازوں کی پابندی کی اور گھر والوں کو بھی نمازیں پڑھنے کی ترغیب دلاتا رہا۔ نماز عشاوتراویح ادا کرنے کے بعد میں قرآن پاک کی

تلاوت میں مشغول ہوگیا۔اس دوران میں نے والد محترم کے چہرے پر نظر ڈالی تو حیرت سے میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی کہ نہ صرف والد صاحب کا چہرہ چمک رہا تھا بلکہ ان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بھی سجی ہوئی تھی۔ میں نے یہ منظر گھر کے دیگر افراد کو بھی دکھایا تو وہ بھی حیران ہو گئے۔ تلاوتِ قرآن اور دیگر ذکر واذکار میں رات گزر گئی، صبح نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد میں نے خود والد صاحب کو غسل دیا اور نمازِ جنازہ پڑھائی۔ کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی اور تدفین تک ساتھ رہے۔ انتقال کے کچھ عرصے بعد ہماری ایک عزیزہ نے بتایا کہ آپ کے والد صاحب انتہائی خوش وخُرم حالت میں میرے خواب میں تشریف لائے کیا دیکھتی ہوں کہ وہ ایک حسین وجمیل باغ میں موجود ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میں یہاں بہت سکون میں ہوں۔ اسی طرح ایک اور عزیز نے بتایا کہ میں نے آپ کے والد صاحب کو خواب میں بیتُ اللہ شریف میں دیکھا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جب کسی کے ہاں انتقال ہوجاتا ہے تو بدقسمتی سے مسلمانوں کی بڑی تعداد ایک تو پہلے ہی نماز نہیں پڑھتی اور جو پڑھتے ہیں ان میں سے بھی کئی ایسے وقت نمازوں کے معاملے میں غفلت کا شکار ہوجاتے ہیں لیکن جنہیں دعوتِ اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول میسر ہوتا ہے وہ نمازوں کا نہ صرف خود اہتمام کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی نمازیں پڑھنے کی

ترغیب دلاتے ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں پریشانی کے وقت صبر کا دامن تھام کر اجر وثواب کا خزانہ لوٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ غوث پاک کی دیوانی

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے مشہور شہر مرکز الاولیاء لاہور کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میری والدہ حضور غوث پاک رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہ سے نہ صرف بے حد محبت کرتی تھیں بلکہ آپ کے ایصالِ ثواب کے لیے ختم شریف بھی بہت شوق سے دلاتی تھیں۔ انہیں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے بھی بے حد عقیدت تھی۔ جب امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ مرکز الاولیاء لاہور سے چل مدینہ (امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے قافلے کے ساتھ حج وزیارتِ مدینہ سے مشرف ہونا دعوت اسلامی کے مدنی ماحول میں ''چل مدینہ'' کی سعادت پانا کہلاتا ہے) کے لئے روانہ ہورہے تھے تو والد صاحب اور مجھ سے کہنے لگی کہ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو ائرپورٹ چھوڑنے چل مدینہ کے قافلے کے ساتھ جانا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو چھوڑنے جانے کے لیے اسلامی بھائیوں کا جمِ غفیر موجود تھا میں

بھی والد صاحب کے ساتھ انہی عاشقانِ رسول میں شامل ہو گیا۔ جب چل مدینہ کا قافلہ ائرپورٹ پہنچا تو کچھ ہی دیر بعد گھر سے فون آ گیا کہ والدہ کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے آپ فوراً واپس آ جائیں۔ چنانچہ ہم نے بلا تاخیر گھر کا رخ کیا گھر میں داخل ہوتے ہی میں والدہ کے پاس گھبرایا ہوا پہنچا سب اہل خانہ ان کے پاس جمع تھے میں نے والدہ سے پوچھا کہ آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ امی جان نے فرمایا میری فکر نہ کرو یہ بتاؤ کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ روانہ ہو گئے ہیں یا نہیں؟ میں نے عرض کی ابھی نہیں تو کہنے لگیں میری فکر چھوڑو، جا کر چل مدینہ کے قافلے کی برکتیں لوٹو اور پیرو مرشد کی دعائیں لو۔ چنانچہ والدہ کے حکم پر میں دوبارہ ائرپورٹ پہنچ گیا جب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ائرپورٹ میں داخل ہو گئے تو میں گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔ گھر پہنچا تو سبھی کے چہروں سے پریشانی کے آثار نمایاں تھے مجھے بتایا گیا کہ تمہارے جانے کے بعد اچانک والدہ کی طبیعت پہلے سے بھی زیادہ بگڑ گئی تھی۔ میں فوراً والدہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پیشانی کو بوسہ دیتے ہوئے خیریت معلوم کی تو صبر و ہمّت کا اظہار کرتے ہوئے فرمانے لگیں ''میں ٹھیک ہوں فکرمند ہونے کی کوئی بات نہیں۔'' والدہ کے یہ جملے سن کر مجھے کافی تسلی ہوئی، میں ان کے قریب ہی بیٹھ گیا۔ چند ہی لمحوں بعد اچانک والدہ نے بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبَہ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھا اور آن کی

آن میں دارِ فانی کو چھوڑ کر دارِ بقا کی طرف کوچ کر گئیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ والوں سے محبت دارین کی سعادتیں پانے کا اہم ذریعہ ہے اور بالخصوص ولیوں کے سردار حضور غوث پاک عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق سے محبت وعقیدت رکھنے کی تو کیا خوب بہاریں ہیں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے مریدین کے بارے میں خود ارشاد فرماتے ہیں کہ "میں اپنے مریدین کے لئے اس بات کا ضامن ہوں کہ ان میں سے کوئی شخص بغیر توبہ کے نہ مرے گا۔" (غوث پاک کے حالات، ص ٧١) اللہ تعالٰی ہمیں غوثِ پاک سے سچی محبت وعقیدت عطا فرمائے اور ان کے فیوض وبرکات سے مالا مال فرمائے۔ آمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ جوان بیٹے کی وفات

مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ عاشقِ رسول کی پُرتاثیر انفرادی کوشش کی برکت سے نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہونے کی سعادت ملی۔ سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کا معمول بنا جہاں فرائض وسنّتوں کی

عظمت وشان اوران پر عمل پیرا ہونے کے اجر وثواب کے بارے میں معلومات کا عظیم خزانہ لوٹنے کا موقع ملا گویا کہ مدنی ماحول کی صورت میں بے چین روح کو اس کی غذا مل گئی۔ زندگی کے دن بڑے پر بہار گزرنے لگے اسی دوران میرے خیرخواہ اسلامی بھائی جن کی نیکی کی دعوت کے سبب میں گناہوں کی پرخار وادیوں سے نکل کر نیکیوں کے گلشن میں آیا تھا ان کے جوان بیٹے گردوں کے موذی مرض کا شکار ہوگئے انہوں نے کافی ڈاکٹری علاج کرایا مگر افاقہ نہ ہوا عاملوں کو دکھایا مگر بے سود، بالآخر انہوں نے تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے رابطہ کیا اور اپنے بیٹے کے لیے وہاں سے تعویذ حاصل کیا اور بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کے بیٹے کے گردوں کے مرض میں بہتری آنے لگی تعویذاتِ عطاریہ کی ہاتھوں ہاتھ برکت دیکھ کر ان کے صاحبزادے نے مدنی قافلے میں جانے کی خواہش ظاہر کی اور بفضلہٖ تعالیٰ بہت جلد وہ راہِ خدا کے مسافر بن گئے، راہِ خدا میں بھی اپنے مرض کی شفایابی کے لیے خوب دعائیں کی جن کا اثر یوں ظاہر ہوا کہ انہیں نہ صرف گردوں کے موذی مرض سے مکمّل نجات مل گئی بلکہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے جذبے سے سرشار ہوگئے۔ واپسی آکر انہوں نے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچانا شروع کر دیں،

انفرادی کوشش کے ذریعے کئی مسلمانوں کو گناہوں کے دلدل سے نکال کر مدنی ماحول سے وابستہ کر دیا، گھر کی خواتین دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں جانے لگیں اور مدنی برقعے کا اہتمام کرنے لگیں، ایک دن اس نوجوان اسلامی بھائی کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی گھر والے بے حد پریشان ہوئے دوائی وغیرہ کی ترکیب بنائی مگر ان کی حالت سنبھلنے کے بجائے مزید بگڑنے لگی۔ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکت تھی کہ ان کی زبان پر آہ وبکا اور گلہ شکوہ صادر ہونے کے بجائے اللّٰہ اللّٰہ اور کَلِمَۂ طَیِّبَہ ''لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ'' کی پرنور صدائیں جاری تھیں کہ اچانک ان پر نزع کی کیفیت طاری ہونے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے انہوں نے ہمیشہ کے لیے آنکھیں بند کرلیں، یوں وہ اسلامی بھائی بھری جوانی میں اس دنیا فانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے اور جاتے جاتے زبانِ حال سے تمام نوجوانوں کو یہ پیغام دے گئے کہ

ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے　　　کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

گھر میں کہرام مچ گیا مگر ان کے والد صاحب نے گھر کی خواتین کو نوحہ کرنے سے باز رکھا اور انہیں صبر کی تلقین کرتے رہے۔ اس نوجوان مبلّغ دعوتِ اسلامی کو علاقے کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا، ان کے والد صاحب

نے اپنے نوجوان لختِ جگر کی وفات پر انتہائی صبر کا مظاہرہ کیا اور ان کے ایصالِ ثواب کے لیے قریبی علاقے کی ایک مسجد جو عرصہ دراز سے بند تھی اس کی ازسرِ نو تعمیر کرائی اور وہاں باقاعدہ پنجوقتہ نمازوں کی جماعت کا آغاز کر دیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب ہمارا کوئی پیارا انتقال کر جائے تو ہمیں خود بھی صبر کرنا چاہیے اور دیگر گھر والوں کو بھی صبر کی ترغیب دلانی چاہیے اس طرح بے شمار اجر و ثواب حاصل ہوگا اور اگر بے صبری کا مظاہرہ کیا تو اجر و ثواب سے محرومی کے ساتھ ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کے حقدار قرار پائیں گے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿6﴾ آخری مسکراہٹ

مدنی آباد (کاہنہ نو مرکز الاولیاء لاہور) کے وارڈ نمبر 10 کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میری والدہ (مرحومہ) دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کے ساتھ ساتھ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نہایت عقیدت مند تھیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا جو بھی نیا رسالہ یا بیان کی نئی کیسٹ آتی اسے پڑھے، سنے بغیر ان کو چین ہی نہ آتا۔ اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں خود بھی پابندی سے شرکت

کرتیں اور انفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بہنوں کو بھی تیار کرکے اپنے ساتھ لے جاتیں۔ قربانی کی کھالوں کے موقع پر دعوتِ اسلامی کے لیے کھالیں جمع کرنے میں گھر ہی میں رہ کر میری بھرپور مدد کرتیں، جب کافی ساری کھالیں گھر میں جمع ہوجاتیں تو مجھ سے فرماتیں ان کو جلدی سے بحفاظت فیضانِ مدینہ پہنچا دو۔ ایک دن اچانک ان کے ناک سے خون بہنے لگا ہم سب گھر والے بہت پریشان ہوئے سر پر پانی ڈالنے سے وقتی طور پر آرام آگیا مگر کچھ دن بعد دوبارہ خون نکلنا شروع ہوگیا، غرض وقتاً فوقتاً ان کی ناک سے خون نکلنے کا یہ سلسلہ اتنا طویل ہوگیا کہ اسی پریشانی میں پورا ایک سال بیت گیا، دواؤں سے بھی کوئی فرق نہ پڑا۔ خوش قسمتی سے ایک دن میں فیضانِ مدینہ سے تعویذاتِ عطاریہ لے آیا اور بتائے ہوئے طریقے کے مطابق استعمال کیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطّاریہ کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ اس کے بعد وہ کافی عرصہ حیات رہیں مگر کبھی ان کی ناک سے خون نہیں نکلا، وفات سے ایک دن پہلے سب گھر والوں اور بہو، بیٹیوں کو بٹھا کر وصیّت کرنے لگیں کہ میرے مرنے کے بعد قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی کثرت کرنا اور اس کا ثواب مجھے بخشنا اور ہرگز ہرگز نوحہ مت کرنا، جن جن اسلامی بہنوں سے ملنا جلنا تھا ایک دن پہلے ہی سب سے معافیاں مانگتی رہیں اور بخشش کی دعائیں کرواتی رہیں۔ ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ بمطابق

6 نومبر 2004ء بروز اتوار صبح کے وقت اچانک ان کی طبیعت خراب ہوگئی گھر والوں کو جمع کر کے وصیت کی کہ میرے مرنے کے بعد میرے منہ پہ خاکِ مدینہ اور میری قبر میں عہد نامہ اور شجرہ شریف رکھ کر کفن پر میرے پیر کا نام لکھ دینا۔ ہم انہیں کاہنہ نو کے قریب اسپتال میں لے گئے اور وہاں ظہر تک زیر علاج رہیں جب میں ظہر کی نماز پڑھ کر آیا تو دیکھا کہ طبیعت بہت ناساز ہے لہٰذا ان کے سرہانے کھڑے ہو کر چالیس روحانی علاج میں سے ''یَاسَلَامُ'' کا ورد پڑھنے لگا اس دوران والدہ بھی مسلسل سورہ اخلاص، کلمہ طیّبہ، اور دُرود ِپاک کا ورد کرتی رہیں آواز آہستہ تھی اس کے باوجود میں نے خود سنا کہ مرنے سے پہلے یہ کہا کہ میرا سلام میرے پیر صاحب کو پہنچا دینا، میرا جنازہ فیضانِ مدینہ میں پڑھوانا، میرے ایصالِ ثواب کے لیے نعت شریف اور سورہ یٰسین شریف پڑھنا جب میں نے آخری بار یاسلام کی تسبیح ختم کی تو والدہ کو آبِ زم زم شریف کا ایک چمچ پلایا اسے پی کر انہوں نے مسکراتے ہوئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنی آنکھیں بند کرلیں اور ان کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کرگئی۔ وفات کے تقریباً دو ہفتے بعد میں نے اپنی والدہ کو خواب میں دیکھا اور انہیں سلام کیا تو انہوں نے سلام کا جواب دیتے ہوئے مجھے گلے سے لگا لیا اور کہنے لگیں **اللّٰہ ھو** پڑھا کرو، **اللّٰہ ھو** پڑھا کرو، **اللّٰہ ھو** پڑھا کرو، کیونکہ اپنی زندگی میں وہ دُرود ِپاک اور اللّٰہ ھو کا ورد زیادہ کیا کرتی

تھیں اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے عقیدت کا یہ عالم تھا کہ جب بھی کوئی پریشانی آتی تو فرماتیں ''پریشان نہ ہوں، ہمارے پیر کامل ہیں، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی برکت سے سب پریشانیاں دور فرما دیگا۔''

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

(7) مدنی ماحول کی برکت

گوجرانوالہ (پنجاب پاکستان) کے رہائش پذیر اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی محمد عمیر عطاری رہا کرتے تھے۔ اللّٰہ تعالٰی نے انہیں خوش الحانی سے نعت خوانی کرنے کی نعمت سے نوازا تھا۔ علاقے کی ہر چھوٹی بڑی محفل میں بصد شوق نعت شریف پڑھنے جایا کرتے تھے۔ ان کی نعتیں سن کر پوری محفل عشقِ رسول سے جھوم اٹھتی تھی۔ 3 اپریل 2009ء کو نواب چوک گوجرانوالہ بائی پاس میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت ہو کر عطاری دولھا بنے۔ جب سے عطاری نسبت کا سہرا سجایا پیرو مرشد کی ایسی محبت دل میں پیدا ہوئی کہ ہر وقت اپنے مرشدِ کامل امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا ہی ذکرِ خیر کرتے رہتے تھے۔ انہیں امیرِ اہلسنّت

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بنائی ہوئی اس پیاری پیاری تحریک دعوتِ اسلامی سے والہانہ پیار تھا۔ایک بار دعوتِ اسلامی کے تحت ملتان شریف میں ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کے لئے بہت زیادہ اصرار کیامگر کم عمری کے باعث نہ جاسکے۔3 مئی 2009ء بروز اتوار ان کا ایکسیڈنٹ ہوا جس کے سبب زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے 4 مئی 2009ء بروز پیر شریف فجر کی نماز کے وقت اس دار فانی سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے ان کی شہادت کی خبر سن کر ہر ایک فرد غم سے نڈھال ہوگیا اور قریب وبعید سے عاشقانِ رسول اسلامی بھائی قطار در قطار ان کے جنازے میں شرکت کے لیے آنے لگے اور اسلامی بھائیوں کا ایک اِزدحام جمع ہو گیا ہر ایک آنکھ پرنم تھی ہر ایک چہرے سے افسردگی جھلک رہی تھی لہٰذا مقررہ وقت پر ان کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی اور پھر صلوٰۃ وسلام کی پرسوز صداؤں میں ان کا جنازہ آخری آرام گاہ کی طرف لے جایا گیا۔ایک نورانی سما تھا۔بالآخر محمد عمیر عطاری کو قبر میں اتار دیا گیا۔اس کے بعد دوست احباب تو واپس لوٹ گئے مگر دینی دوست ان کی قبر کے پاس بیٹھ کر گھنٹوں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیہ واٰلہٖ وَسَلَّم کی نعتیں پڑھتے رہے۔ان اسلامی بھائی کا مزید بیان ہے کہ میں نے اپنی سر کی آنکھوں سے یہ نورانی منظر بھی دیکھا کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے اس مرید کی قبر پر تشریف فرما ہیں، آپ کے دستِ مبارک

میں ایک کتاب ہے جس سے آپ کچھ پڑھ رہے ہیں۔ میں یہ ایمان افروز منظر دیکھ کر حیران و ششدر رہ گیا کہ باپا جان اچانک یہاں کیسے تشریف لے آئے؟ میں ابھی اسی سوچ میں گم تھا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ میری آنکھوں سے اوجھل ہوگئے۔ یہ ایمان افروز منظر دیکھ کر میرے دل میں مرشد کریم کی محبت وعقیدت میں مزید اضافہ ہوگیا اور جب یہ منظر میں نے دیگر اسلامی بھائیوں کو بتایا تو سب بہت خوش ہوئے اور عمیر عطاری کی قسمت پر رشک کرنے لگے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ مدنی ماحول کی کس قدر برکتیں ہیں، اس نازک وقت میں جب کوئی چند لمحے بھی قبر پر رکنے کے لئے تیار نہیں ہوتا اس وقت بھی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی گھنٹوں قبر کے قریب ذکر و درود اور نعتِ مصطفٰی کے ذریعے ایصالِ ثواب کر کے اپنے اسلامی بھائی کی کامیابی کا سامان کرتے ہیں۔ اس مدنی بہار سے ایک مدنی پھول یہ بھی ملا کہ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کرنی چاہئے کہ نیک بندوں کی صحبت یقیناً کامیابی کا سبب ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿8﴾ ذکر اللہ کا انوکھا انداز

کوٹ اڈّو (ضلع مظفر گڑھ، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میری والدہ محترمہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھیں۔ پابندی سے دعوتِ اسلامی کے تحت اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کیا کرتی تھیں۔ اسی مدنی ماحول کی برکت سے انہیں ذکر اللّٰہ کی پیاری پیاری عادت نصیب ہوئی۔ ان کا معمول تھا کہ ہر پیر شریف کو عصر تا مغرب بڑے ہی اہتمام کے ساتھ ذکر اللّٰہ میں مستغرَق رہتیں۔ ایک دن حسب معمول پیر شریف کے دن یادِ الٰہی میں محو تھیں کہ اچانک سب گھر والوں کو بلایا اور وعظ و نصیحت کرتے ہوئے کہنے لگیں ''**ہمیشہ کی جدائی کا وقت قریب آ گیا ہے** لہٰذا مجھے غسل دینے کے لیے فلاں اسلامی بہن کو بلانا اور اگر میری طبیعت ناساز ہو جائے تو ڈاکٹر کے پاس نہ لے جانا۔'' والدہ محترمہ کی ان باتوں سے سب کے چہرے مرجھا گئے، پھر کہنے لگیں کہ میرے ساتھ سب مل کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرو، امی جان کے حکم پر سب گھر والے **ذکر اللہ** میں مشغول ہو گئے۔ دورانِ ذکر اچانک ان کی حالت خراب ہونے لگی مگر ان کی زبان پر اللہ اللہ کی نورانی صدائیں جاری تھیں۔ سب گھر والوں نے ذکر موقوف کر دیا اور والدہ محترمہ سے ان کی طبیعت کے بارے میں پوچھنے لگے مگر انہوں نے

کوئی جواب نہ دیا پھر تھوڑی ہی دیر میں ان پر غشی طاری ہوگئی ہم انہیں فوراً اسپتال لے گئے۔ڈاکٹروں نے چیک اپ کے بعد کہا کہ انہیں تو انتقال کیے کافی دیر ہوچکی ہے مگر حیرانگی کی بات یہ تھی کہ ان کی زبان اب بھی حرکت کر رہی تھی چنانچہ انہیں گھر لے آئے اور ان کی وصیّت کے مطابق اسلامی بہن سے غسل کی ترکیب بنوائی چونکہ رات کافی ہوچکی تھی اس لیے صبح تدفین کا سلسلہ رکھا گیا، یوں والدہ کا جنازہ رات بھر گھر میں رکھا رہا مگر اس کے باوجود ان کا چہرہ تروتازہ ہی رہا گویا کہ ابھی وضو کر کے سوئی ہوں۔اگلے دن تقریباً 10:30 بجے امی جان کی نمازِ جنازہ ہوئی۔خوش قسمتی سے جنازے میں ایک مدنی اسلامی بھائی بھی آئے ہوئے تھے، انہوں نے ہی نماز جنازہ پڑھائی، پھر درود وسلام کی صداؤں میں امی جان کو سپردِ خاک کر دیا گیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ والدہ کی قبر پر حاضری کی سعادت ملتی رہتی ہے مگر میں جب بھی والدہ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قبر سے ابھی بھی میری والدہ کی ذِکر کی صدائیں آ رہی ہیں۔ یہ سب دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکتیں ہیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری والدہ اور ساری امتِ مُسلِمہ کی مغفرت فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکت سے جہاں فکرِ آخرت نصیب ہوتی ہے وہیں فضولیات و

لغویات سے زبان نہ صرف محفوظ ہوجاتی ہے بلکہ اس پر خالق کائنات عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کا مبارک ذکر جاری ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو بکثرت اپنا اور اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حسا ب مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ اِدھر اذان ہوئی اُدھر روح چلی

سرجانی ٹاؤن (باب المدینہ کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے پہلے ہمارے تمام گھر والے بدعملی کی گھاٹیوں میں محصور تھے۔ خوفِ خدا نہ ہی شرم نبی بس قبر وآخرت کو فراموش کیے لذّاتِ دنیا میں منہمک تھے۔ جہالت کا تو یہ عالَم تھا کہ ہمیں مسلک حق اہلسنّت و جماعت کے بارے میں معلومات نہ ہونے کے برابر تھی۔ یہی وجہ تھی کہ بدمذہبوں کے ساتھ بھی میرا اٹھنا بیٹھنا تھا۔ ہماری والدہ کا معمول تھا کہ وہ کبھی کبھار فاتحہ کا اہتمام کرتیں ایک دفعہ میں نے پوچھا کہ امی جان آپ کس کی نیاز دلاتی ہیں؟ تو انہوں نے بتایا بیٹا مجھے تو صرف یہ پتا ہے کہ کوئی بڑے پیر صاحب ہیں ان کے ایصالِ ثواب کے لیے نیاز دلاتی ہوں۔ الغرض یوں ہی زندگی کے لمحات بسر

ہو رہے تھے کہ اتفاق سے سکھر میں دعوتِ اسلامی کے ایک مبلّغ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے خصوصی شفقتیں فرمائیں اور مجھے دعوتِ اسلامی اور بانیٔ دعوت اسلامی کی سیرت سے متعلق بتایا تو میں بہت متأثر ہوا اور دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں آنے جانے لگا۔ جلد ہی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہوگیا پھر آہستہ آہستہ گھر والوں کو دامن عطار سے وابستہ کیا۔ عطاری نسبت کیا میسر آئی ہمارا گھر سنّت کا گہوارہ بن گیا اب گھر میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے کیسٹ بیانات کی پرسوز آوازیں گونجنے لگی جس سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا ڈھیروں ڈھیر خزانہ ہاتھ آنے لگا اور ہمیں حق و باطل کے بارے میں پتا چل گیا۔ اس کے علاوہ بھی بے شمار برکتیں نصیب ہوئیں جن میں سے ایک بہار پیش خدمت ہے کہ ایک دفعہ والدہ محترمہ کی طبیعت بہت خراب ہوگئی جس کی وجہ سے ہم سب پریشان ہوگئے، خوش قسمتی سے ایک دن مجھے خواب میں سیدی غوثِ پاک عَلَیہ رَحمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق کی زیارت ہوئی تو آپ رحمۃُ اللّٰہ تعَالٰی عَلَیہ نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں حاضری کے لئے رہنمائی فرمائی۔ میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اپنی والدہ کے لئے دعا کرائی جس کی وجہ سے والدہ کی طبیعت کافی بہتر ہوگئی مگر کچھ عرصہ بعد دوبارہ والدہ کی طبیعت بہت خراب ہوگئی۔ میں نے والدہ سے پوچھنے کے بعد امیر اہلسنّت دَامَتْ

بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے تجدید بیعت کروادیا اوراس سے اگلے دن ۱۶ جمادی الاوّل ۱۴۲۶ھ جوکہ جمعۃ المبارک کا دن تھا نماز جمعہ کی جیسے ہی اذان شروع ہوئی ادھر مؤذّن نے اللہ اکبر کہا ادھر والدہ نے داعئ اجل کو لبیک کہا اوران کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ امی جان کی وفات کے کچھ دنوں بعد مجھے راہِ خدا میں مدنی قافلہ میں سفر کرنے کی سعادت ملی۔ دورانِ مدنی قافلہ ایک دن میں نے اپنی والدہ کی خواب میں زیارت کی اوران سے پوچھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو کونسی جگہ عطا فرمائی ہے تو والدہ نے فرمایا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جنّت عطا فرمائی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس مدنی بہار میں انفرادی کوشش کی اہمیّت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ نیکی کی دعوت کے جذبے سے سرشار اسلامی بھائی کی مختصر انفرادی کوشش کی برکت سے وہ گھرانہ جو عرصہ دراز سے بدعملی کا شکار تھا سنّتوں کا گہوارہ بن گیا لہٰذا ہمیں بھی امیرِ اہلسنّت کے عطا کردہ ''گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 19 مدنی پھولوں'' پر عمل کی کوشش کرنی چاہئے۔

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾ شعبہ امیرِ اہلسنّت

۲۳ شعبان المعظم ۱۴۳۴ھ بمطابق 03 جولائی 2013ء

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ______ **خط ملنے کا پتا** ____________________________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ____________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** ________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ___ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ________ **مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی** وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ دورِحاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللہ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اوراُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیرخواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگرآپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیرصاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیاوآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کاطریقہ

اگرآپ مُریدبننا چاہتے ہیں، تواپنااورجن کومُریدیاطالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمرلکھ کر ”مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تواِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتاانگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام وپتابال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہورنام یاالفاظ پرلازماً اِعراب لگائیں۔ اگرتمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہوتو دوسراپتا لکھنے کی حاجت نہیں۔﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کانام ضرورلکھیں﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبرشمار	نام	مرد/ عورت	بن/ بنت	باپ کانام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کومحفوظ کرلیں اوراس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

نسبت کی مدنی بہاریں (حصّہ 9)

”خوشبودار قبر“

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

ISBN 978-969-579-983-3
0109733

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net